مولانا محمد شفیع مکیؒ بھی چل بسے

از قلم: اسلم سیف فیروزپوری

اللہ اللہ وہ کیسا سماں اور کیا مناظر تھے جب بیت اللہ کے ایوانوں میں مولانا عبدالحق ہاشمی مرحوم مولانا پیر سید بدیع الدین شاہ راشدی، محدثِ مغرب علامہ ناصرالدین البانی اور دیگر اکابر علماءِ اہلحدیث کے توحید و سنت کے زمزمے جاری تھے مولانا عبدالحق اللہ کو پیارے ہو گئے۔ حضرت مولانا سید بدیع الدین شاہ راشدی پاکستان واپس تشریف لائے۔ علامہ البانی صاحب شام منتقل ہو گئے دیگر علماءِ کرام ۱۹۸۱ء کے حادثہ بیت اللہ کے بعد حکومت کے احتیاط کی نذر ہو گئے۔ اس کمی کو شیخ حافظ فتحی مرحوم کی علمی محفلوں اور دینی بزم آرائیوں نے پورا کیے رکھا۔ چشمِ حاسدین اور شماطت اعداء اسے دیکھ کر جل بھن رہی تھی۔ گزشتہ سال حافظ فتحی بھی اللہ کو پیارے ہو گئے۔ اہلِ حدیث کی محفلیں سونی ہو گئیں۔ حرم اداس ہو گیا۔ اور اہلحدیث علماء کا عالمی اکٹھ کا مرکز ویران ہو گیا۔ واحسرتا وہ کیسے دلفریب مناظر تھے۔ جب دنیا بھر کے علماءِ اہلحدیث حافظ فتحی کے ڈیرے پر اکٹھے ہوتے۔ کیسی علمی رونقیں، کیسی علمی مجلسیں، علمی مذاکرات، علمی تبادلۂ خیالات، علمی افکار کی اشاعت اور علمی نکتہ آفرینیاں اس درویش خدامست کے ڈیرے کا طرۂ امتیاز تھیں۔ مولانا محمد شفیع مکیؒ جنہیں دوست اور احباب پیار سے مفتی شفیع بھی کہا کرتے تھے۔ وہ حافظ فتحی کے ڈیرے کے اور حافظ فتحی کے مشن کے ایک نہایت قابلِ قدر مخلص رکن تھے۔ مولوی محمد شفیع مکیؒ ایک عرصہ سے حرم پاک میں قیام پذیر تھے غالباً انہیں سعودی حکومت کے شہری حقوق بھی حاصل تھے۔ وہ رہنے والے تو خانپور ضلع رحیم یار خان کے تھے لیکن اب سالہا سال سے ان کا قیام مکہ مکرمہ میں تھا۔ مولوی محمد شفیع مکیؒ کاروباری ہونے کے باوصف مطالعۂ کتب اور علمی شغف سے کبھی غافل نہیں ہوئے۔ علماء اور اہلِ اللہ سے انہیں تعلق خاطر تھا دین سے محبت انہیں قسامِ ازل سے ملی تھی توحید کی اشاعت اور سنت کا فروغ ان کا نصب العین تھا۔ وہ زندگی بھر اسی مشن میں مصروف رہے۔ توحید و سنت کے مختلف عنوانات سے انہوں نے علمی اور تبلیغی کتابچے تصنیف فرمائے اور اپنی جیب سے انہیں شائع کر کے محض رضائے الٰہی کے لیے مفت تقسیم کیا گزشتہ سال ہمارے فاضل دوست مولانا بشیر احمد انصاری ایم۔ اے نے بھی ان کا ایک رسالہ شائع کیا تھا۔ خانپور میں دو مرتبہ موصوف سے مفصل ملاقات ہوئی جب ملتے بڑے تپاک سے پیش آتے حسنِ اخلاق وضعداری، مسلک

کے لیے تڑپ توحید وسنت کی اشاعت کے لیے جذبۂ صادقہ ان کے امتیازی اوصاف تھے ۔ زندگی بھر راست باز، صاف گو، مہمان نواز، خدمت گزار، علماء سے محبت ، طلباء سے شفقت ، اہل دین سے الفت ، اہل اللہ سے عقیدت کے علم بردار رہے ۔ عبادت و ریاضت ، زہد و ورع ، تقویٰ و تدین اور ذکرِ الٰہی ان کے خصوصی اوصاف تھے ۔ یہ دینی تڑپ یہ شوقِ عبادت یہ ذوق ذکرِ الٰہی انہیں بیت اللہ لے گیا تھا ۔ حافظ فتحی مرحوم کے بعد اہل علم ملاقاتیوں کے لیے ان کی شخصیت اور وجود باغنیمت تھا ان کی رحلت سے جو خلاء پہلے ہی پیدا ہو چکا تھا ۔ اب مزید ہولناک ہو گیا ہے ۔ سچی بات ہے مولانا محمد شفیع کی وفات سے حرم کی اداسی میں اضافہ ہو گیا ہے ۔ محفل اہلحدیث ویران ہو گئی ہے اللہ پاک کسی اور علم اور دین کے مجنوں کو وہاں متعین فرمائے اور اس کے قیام کی منزلیں وہاں آسان کر دے تو شاید جنگل کی یہ اداسی اختتام پذیر ہو سکے جماعت کے ارباب علم اور اصحاب درد مند کو حافظ فتحی کی بزم آرائیوں کی بحالی کی تجاویز پر نہ صرف غور کرنا چاہیے ۔ بلکہ اسے بروئے کار لانے کے لیے عملی تدابیر اختیار کرنا چاہیے ۔ ورنہ جماعتی اور مسلکی اعتبار سے اگر اس پر توجہ نہ دی گئی ۔ تو اس کے نتائج و عواقب ہمارے لیے انتہائی مایوس کن ہوں گے مرحوم کی خدمات کو ہم خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے یہ ضرور کہیں گے ۔ کہ آہ زمیں کا ایک اور ستارہ ٹوٹ کر آسمان کے ستاروں سے جا ملا ۔ ابھی ہم قاری عبداللطیف مولانا عبدالرحمٰن کی بساطِ تعزیت لپیٹنے نہ پائے تھے کہ ان کی وفات کی اطلاع آ گئی ۔ اللہ پاک مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور کروٹ کروٹ جنت الفردوس عطا فرمائے ۔

ع ایں دعا از من و از جملۂ جہاں آمین باد

مولانا عبداللہ کمیرپوری کی رحلت

کمیرپورہ تحصیل اجنالہ ضلع امرتسر مشرقی پنجاب میں ایک چھوٹا سا گاؤں تھا ۔ جو علمی اور دینی اعتبار سے بڑا مردم خیز تھا ۔ حضرت مولانا حافظ عبداللہ محدث روپڑی مولانا محمد حسین روپڑی مولانا حافظ محمد اسماعیل روپڑی مرحومین مولانا حافظ عبدالقادر روپڑی اسی گاؤں کے نامور فرزندانِ گرامی ہیں ۔ اگرچہ اب روپڑی ان کے نام کا لاحقہ بن چکا ہے ۔ مولانا حافظ محمد ابراہیم کمیرپوری اسی گاؤں کے گلِ سرسبد ہیں ۔ قیامِ پاکستان کے بعد کمیرپوری خاندان نے چک ۳۴۳ گ ب تحصیل جڑانوالہ میں اقامت اختیار کی چک ۳۴۴ گ ب اور آس پاس میں ان کے اچھے اثرات قائم تھے ۔ حافظ عبدالمنان مرحوم جب حیات تھے ۔ تو چک ۳۴۴ گ ب میں کمیرپوریوں کا بڑا دبدبہ تھا ۔ حافظ عبدالمنان ٹریکٹر کے حادثہ میں فوت ہو گئے ۔ مولانا اللہ بخش کمیرپوری عدم آباد کو